رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون ۴۴۹

الفضل ربوہ

روزنامہ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | ہفتہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ، ۱۷ اخاء ۱۳۶۰ ہش، ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم حقیقی قربانیوں کا کامل نمونہ دکھانے کیلئے تشریف لائے تھے

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جس قربانی کا بیج بویا تھا آنحضرتؐ نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے

اِرشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرتِ اقدس

"عید الضحیٰ ..... ایک ایسے مہینے میں آتی ہے جس پر اسلامی مہینوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ یعنی پھر محرّم سے نیا سال شروع ہوتا ہے۔ یہ ایک سرّ کی بات ہے کہ ایسے مہینہ میں عید کی گئی ہے جس پر اسلامی مہینہ کا یا زمانہ کا خاتمہ ہے اور یہ اس طرف اشارہ ہے کہ اس کو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آنے والے مسیح سے بہت مناسبت ہے۔ وہ مناسبت کیا ہے؟ ایک یہ کہ ہمارے نبی کریم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آخر زمانہ کے نبی تھے اور آپؐ کا وجود باوجود اور وقت بعینہٖ گویا عید الضحیٰ کا وقت تھا۔ چنانچہ یہ امر مسلمانوں کا بچّہ بچّہ بھی جانتا ہے کہ آپؐ نبی آخر الزمان تھے اور یہ مہینہ بھی آخر الشہور ہے اس لیے اس مہینہ کو آپؐ کی زندگی اور زمانہ سے مناسبت ہے۔

دوسری مناسبت: چونکہ یہ مہینہ قربانی کا مہینہ کہلاتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی حقیقی قربانیوں کا کامل نمونہ دکھانے کے لیے تشریف لائے تھے۔ جیسے آپ لوگ بکری، اونٹ، گائے، دنبہ ذبح کرتے ہو، ویسا ہی وہ زمانہ گذرا ہے جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر خدا تعالیٰ کی راہ میں انسان ذبح ہوئے حقیقی طور پر عید الضحیٰ وہی تھی اور اسی میں ضحیٰ کی روشنی تھی۔ یہ قربانیاں اس کا لُب نہیں، پوست ہیں، روح نہیں جسم ہیں۔ اس سہولت اور آرام کے زمانے میں ہنسی خوشی سے عید ہوتی ہے اور عید کی انتہا ہنسی خوشی اور قسم قسم کی تعیشات قرار دیئے گئے ہیں ..... الغرض ہر قسم کے کھیل کُود، لہو ولعب کا نام عید سمجھا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ حقیقت کی طرف مطلق توجہ نہیں کی جاتی۔

درحقیقت اس دن میں بڑا سرّ یہ تھا کہ حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان اپنی اولاد اپنے اقربا و اعزّا کا خون بھی خفیف نظر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو ہر ایک پاک ہدایت کا کامل نمونہ تھے کیسی قربانی ہوئی خونوں سے جنگل بھر گئے گویا خون کی ندیاں بہہ نکلیں۔ باپوں نے اپنے بچوں کو، بیٹوں نے اپنے باپوں کو قتل کیا۔ اور وہ خوش ہوتے تھے کہ اسلام اور خدا کی راہ میں قیمہ قیمہ اور ٹکڑے بھی کئے جاویں تو ان کی راحت ہے مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی اور خوشی اور لہو ولعب کے روحانیت کا کونسا حصّہ باقی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۲ - ۳۳)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

"صحت اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت وسلامتی سے رکھے اور ہر لمحہ و ہر آن اپنی تائید ونصرت سے نوازتا رہے آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت وسلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

● مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری آف کراچی (حال مقیم کوارٹر نمبر ۲، تحریک جدید) جو پہلے ہی سے بعارضہ ضعف دل اور شوگر بیمار چلے آرہے تھے کل بروز سوموار اچانک زیادہ علیل ہو گئے اور ایک ہی دن میں سات بار غشی کے دَورے پڑے مگر اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت روبصحت ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین۔

(محمد اسمٰعیل منیر، سیکرٹری نصرت جہاں ربوہ)

● مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج مشنری سیرالیون نے اطلاع دی ہے کہ ہمارے مبلغ بھائی مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ حلقہ بو کو اللہ تعالیٰ نے ۱۶ اگست کو تیسری بچی عطا فرمائی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام "مظفرہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب سے زچہ بچہ کی صحت کے لیے اور بچی کے قرۃ العین ہونے کے لیے درخواست دعا ہے۔

(وکالت تبشیر)

● مکرم مولوی برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ ملتان جو ایک حادثے میں زخمی ہو گئے تھے آجکل ڈاکٹری مشورہ کے مطابق مکمل آرام کر رہے ہیں وہ ان تمام دوستوں کا جو اُن کے لیے دعائیں کر رہے ہیں اور خطوط کے ذریعہ اُن کی خیریت دریافت کر رہے ہیں شکریہ ادا کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ احباب جماعت ان کی مکمل صحت یابی کے لیے دعائیں کرتے رہیں۔

(عمران احمد ملتان)

"یہ دُنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۷ ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ

۱۶ اخاء ۱۳۶۰ ہش

خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنانے والی ایک برائی

دیگر جملہ مخلوقات سے افضل اور اعلیٰ صلاحیتوں کا مالک ہونے کے باوجود انسان میں جو کمزوریاں پائی جاتی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ بہت تنگ دل اور بخیل واقع ہوا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کی اس کمزوری کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ۝ (بنی اسرائیل آیت ۱۰۱)

ترجمہ:۔ اور انسان بڑا ہی کنجوس واقع ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسان کی اس کمزوری کا بار بار ذکر کیا ہے چنانچہ ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ (المعارج آیت ۲۲)

ترجمہ:۔ اور جب انسان کو کوئی فائدہ پہنچے تو بخل کرنے لگ جاتا ہے۔
(اور نہیں چاہتا کہ کوئی اس مالی فائدہ میں اس کا شریک ہو)

اس کی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ انسان بہت حریص واقع ہوا ہے وہ چاہتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ مال جمع کرے اور اس میں اس کا کوئی اور شریک نہ ہو۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ

(العٰدیٰت آیت ۹)

ترجمہ:۔ اور وہ (یعنی انسان) مال کی محبت میں بہت بڑھا ہوا ہے۔

پھر ایسے لوگوں کو ان کی کمزوری کا احساس دلانے کے لئے اللہ تعالیٰ انہیں مخاطب کرکے فرماتا ہے:۔

وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (الفجر آیت ۲۱)

ترجمہ:۔ اور (خرابی یہ ہے کہ) تم مال سے بے انتہاء محبت کرتے ہو۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی اور بدی کی راہوں میں سے جو راہ چاہے اختیار کرنے یا نہ کرنے کا جو اختیار دیا ہے اس کے غلط استعمال کی وجہ سے انسان بالعموم جن کمزوریوں کا شکار ہو جاتا ہے ان میں سے ایک مال کی حد سے بڑھی ہوئی محبت بھی ہے اور اسی حد سے بڑھی ہوئی محبت کا ایک شاخسانہ بخل ہے اس کمزوری کے زیر اثر وہ زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنا چاہتا ہے اور اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں دوسرے انسانوں پر خرچ کرنا نہیں چاہتا۔

بخل کی کمزوری میں مبتلا انسان اپنے پاس دولت کے انبار لگانے اور ڈھیروں ڈھیر خزانے جمع کرنے کے باوجود انتہائی خسارہ پانے والوں میں سے ہوتا ہے۔ ایک طرف تو وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال نہ خرچ کرکے حقیقی مومنوں کے زمرہ میں شمار کئے جانے کے قابل نہیں رہتا اور دوسری طرف وہ اپنی سنگدلی اور شقاوت قلبی کی وجہ سے انسانیت کے دائرہ سے ہی خارج ہو جاتا ہے وہ دوسروں کو ان کا حق نہ دے کر ان پر ہی ظلم نہیں کر رہا ہوتا بلکہ خود اپنی اور اپنے اہل وعیال کی جائز ضرورتیں بھی پوری نہ کرکے خود اپنے اور اپنے اہل وعیال کے حق میں بھی ظلم کا مرتکب ہو رہا ہوتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بخل کی مضرت اور دنیا و آخرت میں اس کے نقصانات سے بہت تفصیل سے خبردار فرمایا ہے اور مومنوں کو بخل کی لعنت سے بچنے کی بطور خاص تلقین فرمائی ہے۔ نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی احادیث میں اس کی مضرتوں سے کچھ کم نمودار الفاظ میں خبردار نہیں فرمایا ہے۔ اس لئے خاص طور پر مومنوں کو

دم کے لئے اس کی مضرت اور نقصانات سے آگاہ ہو کر اس سے بہر طور پر بچنا از بس ضروری ہے۔

بخل کی مضرت اور اس کے ہولناک انجام پر ہم قرآن مجید اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی رو سے آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

نعتِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم

غم واندوہ اور دکھ درد کے مارو اِدھر آؤ

ہمیشہ ہم تو شاہِ دوسرا کی بات کرتے ہیں
امام الانبیاء خیر الوریٰ کی بات کرتے ہیں

وہ جس کا حسن ہے فی احسنِ تقویم سر تا پا
ہم اس سرچشمۂ مہر و وفا کی بات کرتے ہیں

نہ چھیڑ اے گردشِ ایام ہم کو راہ لگ اپنی
کہ ہم ہر وقت محبوبِ خدا کی بات کرتے ہیں

ہمیں اوروں سے کیا، ہم کو غرض ہے اپنے آقا سے
ہم عاصی، شافعِ روزِ جزا کی بات کرتے ہیں

وہ جس کے نور سے سب انبیاء نے نور پایا ہے
ہم اس گنجینۂ نور و ہدیٰ کی بات کرتے ہیں

ضمانت امنِ عالم کی ہے جن کے دین کا اک حصہ
ہم اس محسن کی اس مشکل کشا کی بات کرتے ہیں

ہمیں محشر کا ہو کیوں خوف اور دوزخ کا ڈر کیوں ہو
کہ ہم دل سے محمد مصطفےٰ کی بات کرتے ہیں

جو ہیں خلقِ محمد پر فدا وہ روز و شب ان کے
سخا و جود اور عفو و عطا کی بات کرتے ہیں

انہیں کے ذکر سے سب تشنگانِ دید زندہ ہیں
تبھی تو رات دن اس حق نما کی بات کرتے ہیں

غم واندوہ اور دکھ درد کے مارو اِدھر آؤ
کہ ہم اس دافعِ رنج و بلا کی بات کرتے ہیں

مٹائیں ظلمتیں جس نے دکھائی راہِ حق جس نے
ہم اس شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ کی بات کرتے ہیں

ہمارے ہمنواؤ! آؤ دیکھو اس کے جلووں کو
جہاں والوں سے ہم جس مجتبیٰ کی بات کرتے ہیں

منادی کر دو لوگوں میں کہ اے بھٹکے ہوئے بھائیو
سنو ہم ایک کامل رہنما کی بات کرتے ہیں

نہ زر کی نے زمیں کی نے سیاست نے حکومت کی
فقط ہم تاجدارِ انبیاء کی بات کرتے ہیں

ہے محکم جن کا ایماں اور یقیں ختمِ رسالت پر
وہی دن رات ختم الانبیاء کی بات کرتے ہیں

بشر کیا شئے ہے سب جن و ملک بھی یکزباں ہو کر
کہ ہمائے حبیبِ کبریا کی بات کرتے ہیں

قسم اس واحد و قہار خلاقِ دو عالم کی
ہر اک سے ہم محبت اور وفا کی بات کرتے ہیں

غلامانِ شہہ بطحا کا ہو جب تذکرہ تو ہم
غلامِ احمدِ خیر الوریٰ کی بات کرتے ہیں

(الحاج محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا (مشرقی افریقہ) میں ہماری تبلیغی و تربیتی مساعی

نیانزا اور مغربی صوبوں کا دورہ
اجتماعی اور انفرادی تبلیغ

میٹر آف کسوموں کی احمدی مشن میں آمد
سولہ افراد کا قبولِ احمدیت

۔حافظ محمد صدیق صاحب مبلغ مقیم کینیا ۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امیر جماعتہائے احمدیہ کینیا محترم جناب جمیل الرحمان صاحب رفیق کا دورہ صوبہ جات نیانزا و ویسٹرن بہت کامیاب رہا الحمد للہ علیٰ ذالک ۔

خاکسار اس دورے کی رپورٹ بالاختصار بیان کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے ۔ یہ دورہ محترم امیر صاحب کی نیروبی سے کسوموں تشریف آوری پر ۲۵ راگست کو شروع کیا گیا ۔ دورے کا پروگرام ایک ہفتہ قبل شائع کر کے تمام جماعتوں میں پہنچا دیا گیا تھا ۔ پروگرام مندرجہ ذیل اہم امور پر مشتمل تھا ۔

۱ ۔ احمدیہ مسلم مشن ہاؤس کسوموں میں دعوت عصرانہ ۔ ۲ ۔ کسوموں سوشل سنٹر ہال میں پبلک لیکچر ۔ ۳ ۔ مختلف جماعتوں کے دورے اور تقاریر ۔ ۴ ۔ پبلک لائبریری ایلڈوریٹ میں ٹیبل ٹاک ۔

دورہ جماعت احمدیہ اگنیاں (UGENYA)

حسب پروگرام ۲۵ راگست کو محترم امیر صاحب کی معیت میں مکرم محمود احمد صاحب منیب اور خاکسار دورہ کے لئے کسوموں سے بذریعہ کار روانہ ہوئے ۔ ایسٹ اگنیاں (UGENYA) کے احمدی احباب نے محترم امیر صاحب موصوف اور ارکانِ قافلہ کا پرجوش استقبال کیا ۔ اپنے رواج کے مطابق جلسہ گاہ کو مزین کیا گیا تھا مہمانِ خصوصی کے لئے نہایت عمدہ اسٹیج تیار کیا گیا تھا اور پھر زیادہ خوش کن یہ امر تھا کہ جلسہ میں احمدی احباب کے علاوہ کثرت سے عیسائی مرد و زن نے شرکت کی اور محترم امیر صاحب کے جامع لیکچر کے بعد متعدد سوالات کئے ۔ بلاشک مقرر موصوف نے احمدیت کا پیغام سامعین تک حسب ارشاد باری تعالیٰ

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ

نہایت عمدگی سے پہنچایا اور پھر سوالات کے جواب بھی تسلی بخش دیئے ۔ جماعت احمدیہ اگنیاں نے مہمانوں کے لئے کھانے کا انتظام بھی کیا ہوا تھا ۔ نماز ظہر اور طعام سے فارغ ہو کر یہ قافلہ حسب پروگرام بومالا (BUMALA) کے لئے روانہ ہوا ۔

چھ افراد کا قبول احمدیت

یہ جماعت حال ہی میں قائم کی گئی ہے ۔ ایک سال قبل جلسہ سالانہ (جماعت ہائے احمدیہ کینیا) کے موقعہ پر اس علاقہ کے سنی معلم محمد یوسف صاحب کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ۔ دورانِ سال معلم موصوف کی سعی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں بارہ احباب نے احمدیت قبول کی اور اب یہاں جماعت قائم ہو چکی ہے ۔ محترم امیر صاحب کی آمد پر معلم مذکور نے چند عیسائی نوجوانوں کو محترم امیر صاحب سے ملاقات کے لئے مدعو کیا ہوا تھا ۔ دورانِ ملاقات نوجوانوں نے بہت سے سوالات کیے جن کے امیر صاحب موصوف نے مؤثر جواب دیئے دو عیسائی نوجوان تو احمدیت کی حقانیت آشکار ہوتے دیکھ کر وہیں گرویدہ ہو گئے اور موقعہ پر ہی محترم امیر صاحب کے ذریعہ بیعت کر کے قبولِ احمدیت کی سعادت حاصل کی ۔ دو روز قبل اس علاقہ کے چار نوجوانوں نے احمدیت قبول کی تھی اور اس طرح نئے احمدی ہونے والوں کی تعداد چھ ہو گئی جبکہ اس جماعت میں کل احمدیوں کی تعداد مرد و زن کو ملا کر بارہ ۱۲ ہے ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ۔

دورہ اسمبو

۲۶ راگست کو جماعت احمدیہ اکوالا (UKWALA) اسمبو (ASEMBO) کا دورہ کرنا مقصود تھا پروگرام کے مطابق اکوالا (UKWALA) میں جلسہ بھی تھا لیکن دورہ سے قبل ہی متعلقہ علاقہ کے لوکل مشنری صاحب نے اطلاع دی کہ اکوالا میں ہیضہ کی وبا پھیلی ہوئی ہے اور انتظامیہ کی طرف سے کسی قسم کے اجتماع کی اجازت نہیں چنانچہ اکوالا کا دورہ ملتوی کر دیا گیا اور صرف اسمبو (ASEMBO) کا دورہ کیا گیا ۔ مسجد احمدیہ اسمبو میں محترم امیر صاحب نے ظہر و عصر کی نماز باجماعت ادا کیں اور بعد میں افراد جماعت سے ملاقات کی اور ضروری ہدایات دیں ۔ اس علاقہ میں جماعت احمدیہ نے دو مساجد تعمیر کی ہوئی ہیں ۔

دورہ جماعت احمدیہ مٹاوا

جماعت احمدیہ مٹاوا صوبہ ویسٹرن میں واقع ہے اس صوبہ کی جماعتوں کے انچارج مکرم محمود احمد صاحب منیب ہیں چنانچہ محترم امیر صاحب موصوف کی معیت میں مکرم محمود احمد صاحب منیب اور خاکسار مٹاوا کے دورہ کے لئے ۲۷ راگست کو کسوموں سے روانہ ہوئے ۔ جماعت احمدیہ مٹاوا خدا تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ میں سب سے بڑی جماعت ہے ۔ مٹاوا جاتے ہوئے راستہ میں مسلابہ (MSALABA) کے مقام پر احمدی احباب سے ملاقات کے لئے قافلہ کو چند منٹ کے لئے ٹھہرنا پڑا ۔ یہ قافلہ قریباً ایک بجے مٹاوا پہنچا ۔ احباب جماعت محترم امیر صاحب کا شدت سے انتظار کر رہے تھے چنانچہ جونہی قافلہ مٹاوا پہنچا احباب جماعت نے ارکانِ قافلہ کا بڑی گرمجوشی سے استقبال کیا اور مشروبات سے تواضع کی ۔

مسجد احمدیہ مٹاوا میں خطاب

محترم امیر صاحب موصوف کی اقتداء میں احباب جماعت نے نماز ظہر و عصر ادا کیں ۔ بعدہ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم آدم بکاری صاحب نے کی ۔ تلاوت کے بعد محترم جناب امیر صاحب موصوف نے احباب جماعت کے سامنے شاکرین کی نہایت احسن پیرایہ میں تفسیر بیان فرمائی ۔ آپ نے بتایا کہ شاکرین دو قسم کے ہوتے ہیں ایک عام اور دوسرے خاص تمام ایماندار شاکرین ہیں لیکن شاکرین کا ایک خاص گروہ بھی ہے جو حسنِ عمل ۔ مثالی قربانی اور عسر و یسر میں خندہ پیشانی سے صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل کر خدا تعالیٰ کے افضال کو جذب کرنے والے ہیں ۔ آپ کا خطاب قریباً ایک گھنٹہ جاری رہا ۔ سامعین کی تعداد اسّی تھی جن میں مردوں کے علاوہ خواتین اور بچے بھی شامل تھے ۔ خطاب کے بعد محترم امیر صاحب نے احباب جماعت کے مقامی مسائل کے بارے میں ضروری ہدایات دیں ۔ جماعت احمدیہ مٹاوا کی طرف سے دوپہر کے کھانے کا بھی انتظام تھا کھانے سے فارغ ہو کر ارکان قافلہ محترم امیر صاحب کی معیت میں چی بومبو (CHIBOMBO) کے لئے روانہ ہوئے یہاں پر بھی احباب جماعت محترم امیر صاحب کا بڑی شدت سے انتظار کر رہے تھے احباب جماعت سے مصافحہ اور معانقہ کے بعد محترم امیر صاحب موصوف نے سامعین سے مختصر خطاب فرمایا آپ نے افراد جماعت کو سچا باعمل احمدی بننے کی تلقین کی بوقت رخصت احباب نے سواحیلی میں اشعار پڑھ کر ارکان قافلہ کو الوداع کیا ۔

دورہ جماعت احمدیہ شیانڈا

۲۸ راگست کو حسب پروگرام شیانڈا کا دورہ کیا گیا ۔ نماز جمعہ شیانڈا میں ادا کی گئی ۔ شیانڈا بھی اس علاقہ میں دوسری بڑی جماعت ہے ۔ احباب جماعت نے وقارِ عمل کر کے مسجد کو سفیدی اور اسٹیج کو سجایا ہوا تھا ۔ مصافحہ و معانقہ کے بعد تمام احباب نماز جمعہ کے لئے مسجد میں تشریف لے آئے حاضرین کی تعداد یکصد ستر تھی ۔ محترم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد ثانی کے ظہور سے متعلق حقائق تفصیل سے بیان کئے نیز خطبہ جمعہ کے وقت چھ عیسائی اور چار سنی مسلمان بھی مسجد میں موجود تھے ۔

چھ افراد کا قبولِ احمدیت

چنانچہ نماز جمعہ سے فارغ ہوتے ہی دو عیسائی اور چار سنی حضرات نے محترم امیر صاحب کے ذریعہ بیعت کر کے قبولِ احمدیت کی سعادت حاصل کی ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

مشن ہاؤس و مسجد احمدیہ شبینگا کا معائنہ

جماعت احمدیہ شیانڈا کا دورہ مکمل کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بعد شبینگا (SHIBINGA) کا دورہ کرنے کا موقعہ ملا۔ یہاں پر مشن ہاؤس اور مسجد احمدیہ کا معائنہ کرنا مقصود تھا۔ محترم امیر صاحب نے معائنہ کے بعد ذمہ دار احباب کو مفید مشورے اور ہدایات دیں۔ شبینگا کے بعد مالیرے (MALERE) کے مقام پر احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کا پروگرام تھا لیکن بارش کے باعث یہ پروگرام نہیں ہو سکا البتہ محترم امیر صاحب نے مالیرے (MALERE) تشریف لے جاکر احباب جماعت سے ملاقات کی اور مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ضروری ہدایات دیں۔

مشن ہاؤس میں میئر آف کسوموں کی آمد

۲۹ اگست کو احمدیہ مسلم مشن ہاؤس کسوموں میں دعوت عصرانہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس دعوت میں شرکت کے لئے میئر آف کسوموں ان کے کونسلروں اور شہر کے بعض سرکردہ احباب کو دعوت نامے جاری کئے گئے تھے۔ چھ بجے شام میئر موصوف اپنی کابینہ کے ایک کونسلر کے ہمراہ احمدیہ مسلم مشن ہاؤس میں تشریف لے آئے۔

پہلے سے موجود احباب نے میئر موصوف کا پُرجوش استقبال کیا۔ آپ کے کرسی صدارت پر تشریف فرمانے کے بعد کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو خاکسار نے کی۔ بعدہٗ نو احمدی دوست سعیدی اگولا صاحب نے محترم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ کینیا کا تعارف کروایا۔ اور محترم امیر صاحب سے درخواست کی کہ وہ سامعین کو اپنے کلمات سے مستفیض فرمائیں۔

چنانچہ محترم امیر صاحب نے نہایت جامع خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کے بعد حاضرین کو چائے کی دعوت دی گئی اس دوران میئر موصوف محترم امیر صاحب کے ہمراہ چائے کے ساتھ ساتھ گفتگو میں مصروف رہے۔ چائے سے فارغ ہو کر میئر موصوف نے چند منٹ حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں باہمی محبت اور اخوت پر زور دیا نیز فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے افراد جس پُرامن ماحول کے قیام کے لئے کوشاں ہیں میں اس پر بہت خوش ہوں ہمیں یہ ماحول صرف کینیا میں ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں قائم کرنا چاہیئے۔ آخر میں محترم امیر صاحب موصوف نے میئر موصوف کو دیباچہ تفسیر القرآن اور متعدد کتب تحفۃً پیش کیں جنہیں میئر موصوف نے بڑی دلچسپی سے قبول کیا۔ اس سے قبل خاکسار بھی میئر موصوف کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی متعدد کتب تحفۃً پیش کر چکا ہے۔ روانہ ہونے سے قبل میئر موصوف نے متعدد احباب کو مصافحہ کیا۔ اس اجتماع میں نو احمدی احباب کے علاوہ عیسائی اور سُنّی مسلمان احباب نے بھی شرکت کی۔

کسوموں میں تین افراد کا قبول احمدیت

محترم امیر صاحب کی کسوموں آمد کے موقعہ پر تین افراد کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی بیعت کرنے والوں میں ایک مرد اور دو خواتین شامل ہیں۔ ایک خاتون ہمارے احمدی بھائی سعیدی اگولا کی اہلیہ ہیں اور دوسری خاتون ان کی بہن ہیں۔ اس دوران جن صاحب کو بیعت کرنے کی توفیق ملی وہ عرصہ سے مکرم محمود احمد صاحب منیب کے زیر تبلیغ تھے چنانچہ محترم امیر صاحب کی آمد پر انہوں نے مزید معلومات حاصل کرنے کے بعد انشراح صدر سے بیعت کی اور درخواست کی کہ انہیں اسلامی نام دیا جائے چنانچہ محترم امیر صاحب نے موصوف صاحب کا نام رشیدی تجویز کیا۔

دورہ جماعت احمدیہ مبالے (MBALE)

۳۰ اگست کو محترم امیر صاحب ارکان قافلہ کے ہمراہ مبالے کے لئے روانہ ہوئے۔ یہاں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے مضبوط جماعت اور احمدیہ مسجد پہلے سے قائم ہے مبالے کے احمدی احباب نے جلسہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ لیکچر سننے کے لئے سُنّی احباب کے علاوہ بہت سے عیسائی صاحبان بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ سامعین نہایت دلجمعی سے ایک گھنٹہ خطاب سنتے رہے بعد میں سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ محترم امیر صاحب نے نہایت دلچسپ انداز میں سوالات کے جواب دیئے سوال و جواب سے فارغ ہو کر ایک عیسائی دوست نے احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔

کسوموں سوشل سنٹر میں پبلک لیکچر

۳۰ اگست کو شام ۵ بجے تا ۸ بجے کسوموں سوشل سنٹر میں پبلک لیکچر کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں ایک ہفتہ قبل پروگرام چھپوا کر اہم مقامات پر چسپاں کر دیا گیا تھا۔ متعدد احباب کو فرداً فرداً مل کر بھی پروگرام دیا گیا تھا۔

انتظامیہ نے سامعین کے لئے کرسیوں کا پہلے سے بہت عمدہ انتظام کیا ہوا تھا۔ اسی طرح لیکچر کے لئے انتظامیہ کی طرف سے لاؤڈ سپیکر بھی مہیا کیا گیا۔ محترم امیر صاحب کے خطاب سے قبل چند منٹ خاکسار نے محترم امیر صاحب کا تعارف کروایا اور پھر آپ سے لیکچر کے لئے درخواست کی۔ کسوموں شہر کے اس خوبصورت ہال میں محترم امیر صاحب نے نہایت عمدہ طریق سے احمدیت کا پیغام سامعین تک پہنچایا۔ آپ نے سامعین سے پون گھنٹہ انگریزی میں خطاب فرمایا۔ حاضرین کی تعداد یکصد تھی جن میں سُنّی مسلمانوں کے علاوہ اکثریت عیسائیوں کی تھی۔ حسب دستور خطاب کے بعد سامعین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ چنانچہ سوا گھنٹہ سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا مقرر موصوف نے انگریزی و سواحیلی ہر دو زبانوں میں سائل کی زبان میں دلچسپ جواب دیئے۔ بعض اوقات تو سامعین برجستہ اور مسکت جواب سن کر ششدر رہ جاتے تھے۔ لیکچر کے بعد بعض نوجوان محترم امیر صاحب سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے بھی آپ کے پاس آئے اور احمدیہ جماعت کے مشن ہاؤس اور ہیڈ کوارٹر کے بارے میں استفسار کیا۔

پبلک لائبریری ایلڈوریٹ میں ٹیبل ٹاک

مکرم محبوب احمد صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ ایلڈوریٹ (ELDORET) کے تعاون سے ایلڈوریٹ کی پبلک لائبریری میں ٹیبل ٹاک کا انتظام کیا گیا تھا۔ ۳۱ اگست کو محترم امیر صاحب اپنے قافلہ کے ہمراہ بذریعہ کار ایلڈوریٹ پہنچے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد پبلک لائبریری ایلڈوریٹ میں تشریف لے گئے ۵ بجے شام ایک وکیل دوست کی صدارت میں جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو خاکسار نے کی۔ قریباً آدھ گھنٹہ خطاب کے ذریعہ سامعین تک احمدیت کا پیغام احسن طریق پر پہنچا دیا گیا بعض احباب نے متعدد سوال کئے جن کے محترم امیر صاحب کی طرف سے شافی جواب دیئے گئے۔ بالآخر صدر جلسہ نے محترم امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح یہ اجتماع اور دیگر پروگرام بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچے۔

مکرم محبوب احمد صاحب بھٹی نے ارکان قافلہ کے لئے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ محترم بھٹی صاحب موصوف کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صوبہ نیانزا اور ویسٹرن کے تمام دورے ایک ہفتہ میں مکمل ہو گئے اس دوران خدا تعالیٰ کی غیبی مدد بعض مشکلات میں اس طرح نازل ہوتی رہی کہ ارکانِ قافلہ خدا تعالیٰ کی محبت اور شکر سے بھر جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اُس دورہ کے مفید نتائج برآمد کرے اور ہم سب کو پہلے سے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق حاصل ہو آمین۔

احبابِ جماعت کے لئے رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے:

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دُعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳۔۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس کی خدمت میں مجلس عاملہ مرکزیہ کا

استقبالیہ ایڈریس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب محترم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ آج سے ٹھیک تین ماہ قبل ۹ مئی ۸۱ء کو اسی جگہ اور عین اسی وقت ہم اراکین مجلس عاملہ مرکزیہ نے جن دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ آنمکرم کو یورپ اور شمالی امریکہ کے ممالک میں مجلس انصار اللہ کی تشکیل وتنظیم کے اہم اور نازک مگر اہمیت کے لحاظ سے نہایت دور رس نتائج کے حامل عالمی دورہ پر روانہ کیا تھا۔ الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے بے پایاں فضل سے ان دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشا جس کے نتیجہ میں ان پورے دو ماہ بارہ دن کے اس عالمی دورہ میں آپ نے لگاتار انتھک جد وجہد اور لگن اور ممکنہ انسانی حد تک دورہ کے مقاصد کے حصول کے لئے مسلسل بغیر کہیں آرام کئے یا پڑاؤ ڈالے کام کیا اور شاندار کامیابیاں حاصل کرنے کے بعد آج پھر ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں۔ ہم آپ کو اس کامیاب وکامران مراجعت پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے خوش آمدید کہتے ہیں۔

جناب نائب صدر صاحب! جب ہم آپ کے دورہ کے ذریعہ پیدا ہونے والے نتائج پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمارے دل خدا تعالیٰ کے حضور شکر وامتنان کے جذبات سے معمور ہو جاتے ہیں کہ واقعی دریائے چناب، دریائے رائین، دریائے ٹیمز کے پلوں کے نیچے سے اور نیاگرہ جھیل کے اوپر سے بہت زیادہ پانی بہہ چکا ہے اور دورہ سے قبل کے مقابلہ میں آج مجلس انصار اللہ کی عالمی حیثیت پہلے سے کہیں بڑھ کر ٹھوس، پائیدار، مستحکم اور ثمر آور ہو چکی ہے اور انشاء اللہ اس کے شیریں پھل سے آنے والی نسلیں مستفیض ہوتی رہیں گی اور وقت کے ساتھ ساتھ اس تنظیمی دورہ کی تاریخی حیثیت ثبت ہوتی رہے گی۔

جناب نائب صدر صاحب! آپ ایسے ایسے ملکوں میں بھی تشریف لے گئے جہاں مجلس کے وجود کی ضرورت کا احساس بہت کم تھا۔ آپ نے ان ممالک میں نہ صرف موقع محل کے مطابق ضرورت کا احساس اجاگر کیا بلکہ آپ نے لگاتار سفر کے ان ۷۲ دنوں میں پچاس کے قریب (معین طور پر ۴۸) مجالس کے قیام کے ساتھ وہاں کی تجنید اور دوسرے کوائف اکٹھے کر کے مجالس کو مستحکم بنیاد مہیا کرنے کی خاطر فرداً فرداً ہر رکن انصار اللہ سے چندہ مجلس از خود لکھوانے کی بھرپور سعی کی اور آپ اپنی اس کوشش میں بہت حد تک کامیاب رہے۔ آپ کی یہ کامیابی اور بھی درخشاں ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ان ممالک کے ماحول، حالات اور انتہائی مادیت کے شکار معاشرہ میں رہنے والوں کو جب آپ نے دین کی ذمہ داریوں کی طرف بلایا تو بعض کے لئے اس قسم کا مطالبہ کہ مجلس کی تشکیل کرو اور پھر چندہ مجلس "تعمیر گیسٹ ہاؤس" میں وعدہ دو، ماہنامہ انصار اللہ لگواؤ اور سالانہ بجٹ بناؤ اور اس کے مطابق ادائیگی کرو وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب ایسی باتیں تھیں جو ان مختلف ملکوں کے ماحول وحالات میں وہاں آج تک نہ اس انداز میں کسی نے کہیں اور نہ کسی نے سنی تھیں لیکن آپ نے نہایت حکمت و دانائی اور صبر وتحمل سے ایسے انصار کو سمجھایا اور کامیابی سے سمجھایا اور انہیں قائل کیا اور یہ دوست قائل بھی ہوئے کہ واقعی انصار اللہ کی تنظیم کی موجودگی ضروری ہے بلکہ سرگرم موجودگی نہایت اہم اور ناگزیر ہے اور یہ کہ اس سلسلہ میں اب تک جو سستی، غفلت اور کوتاہی ہو چکی ہے اس کا ازالہ جتنی جلدی ممکن ہو بہتر ہے۔

آپ نے ہر ممکنہ کوشش سے انصار اور ان کے خاندان اور بچوں کے کوائف، ان کی تعلیمی اور تربیتی حالت، دینی معلومات اور سب سے بڑھ کر یہ بھی جائزہ لیا کہ ان ترقی یافتہ مگر انتہائی غلط راہ رو و مادیت زدہ ماحول کے حامل معاشروں میں احمدی بچے اپنے اصل سے دور تو نہیں جا رہے۔ آپ کے اس جائزہ سے یہ تکلیف دہ بات بھی سامنے آئی کہ تقریباً پچاس فیصد نئی احمدی نسل ان ملکوں کی سیدنا حضرت اقدس کی زبان اردو سے بہت دور جا چکی ہے اور آپ نے انصار کو اس پہلو سے عائد ہوتے والی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی اور پابند کیا کہ اپنے بچوں کو قرآن کریم کی تعلیم کے ساتھ اردو زبان بولنے لکھنے سے غافل نہ رکھا جائے کیونکہ وہ وقت جلد آنے والا ہے جب ہماری زبان اردو بھی عالمی حیثیت اختیار کر جائے گی انشاء اللہ۔

جناب نائب صدر محترم! میں آپ کے اور یہاں موجود احباب کے درمیان زیادہ دیر حائل نہیں رہنا چاہتا ہم سب آپ کے دورہ کی کہانی آپ ہی کی زبانی سننا چاہتے ہیں۔ واقعی آپ نے دورہ کا حق ادا کر دیا ہے بلکہ ہم سب کی توقع سے بڑھ کر۔ خدا کے فضل سے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے نتیجہ میں آپ اپنے مقاصد میں بہت نمایاں طور پر کامیاب وکامران رہے ہیں۔ ۹۰ فیصد مجالس کے عہدیداران کی تقرری، ۸۵ فی صد مجالس کی کم وبیش سو فیصد تجنید اور ۸۰ فیصد مجالس کے سالانہ بجٹ بنوانا (جن کی تاحال موصول شدہ اطلاعات کے مطابق مجموعی رقم تین لاکھ کے قریب بنتی ہے) اور ابھی بعض بڑی مجالس مثلاً لندن اور کینیڈا اور بعض امریکہ کی مجالس کے بجٹ ابھی آنا ہیں جو انشاء اللہ امید ہے کہ سال کے اختتام تک صرف ان نو ممالک کا بجٹ پاکستان کی تمام مجالس کے بجٹ کے لگ بھگ ہو جائے گا۔ یہ سب صورت حال مجلس مرکزیہ پر ایک نئی ذمہ داری عائد کر رہی ہے اور دورہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے نئے حالات میں مجلس مرکزیہ کی عالمی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجلس مرکزیہ کو احسن رنگ میں نبھانے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ایک بار پھر ہم مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے درخواست کرتے ہیں کہ اپنے پہلے کامیاب عالمی دورہ کی کامیابیوں اور کامرانیوں کی داستان حالات وواقعات اور تجربات کی روشنی میں بتائیں کہ یہ سب کیسے ہوا۔ گئے آپ مغرب کی طرف تھے اور آئے مشرق کی طرف سے۔ پوری دنیا کا چکر لگا کر۔ کامیاب وکامران۔ الحمد للہ

ہم ہیں

اراکینِ مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ

وقف جدید کا مقصد اور اسکی اہمیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"ہماری جماعت میں جتنی تحریکیں بھی کی جاتی ہیں ان سب کا مقصد اللہ تعالیٰ کی معرفت کا حصول اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔ انہی تحریکوں میں سے ایک تحریک وقف جدید بھی ہے اس تحریک کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہماری جماعتوں میں ہر جگہ ایسے معلم موجود ہوں جو روزمرہ کی باتوں میں قرآن کریم کے احکام بتائیں اور لوگوں کی تربیت کریں"

"پھر اُن معلمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ہمیں چندہ بھی دینا چاہیئے اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضاکارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے"

"ان کے علاوہ بڑوں کو بھی اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ وقف جدید میں ضرور حصہ لینا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۷۸ء)

تمام ناظمین اضلاع وزعماء کرام انصار اللہ سے التماس ہے کہ براہ کرم اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے حلقہ میں کوئی فرد جماعت یا کوئی بچہ ایسا تو نہیں جو وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں۔ براہ کرم اس بارہ میں معین اعداد وشمار کے ساتھ اپنی رپورٹوں میں ذکر فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہو اور ہمیں اعلیٰ سے اعلیٰ رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

صرف عقائد باعثِ نجات نہیں

حضرت اقدس فرماتے ہیں

"انسان صرف عقائد سے ہی نجات نہیں پاتا بلکہ اس کے ساتھ اعمال صالحہ کا ہونا بھی ضروری ہے ..... عقائد کی مثال ایک باغ کی ہے جس کے بہت عمدہ پھل اور پھول ہوں اور اعمال صالحہ وہ مصفّٰی پانی ہے جس کے ذریعہ سے اس باغ کا قیام اور نشوونما ہوتا ہے۔ ایک باغ خواہ کتنا ہی اعلیٰ درجہ کا کیوں نہ ہو لیکن اس کی آبپاشی اگر عمدہ نہ ہو تو آخر خراب ہو جاوے گا۔ اسی طرح اگر عقیدہ کتنا ہی مضبوط کیوں نہ ہو لیکن عمل صالح اگر اس کے ساتھ نہ ہوگا تو شیطان آکر تباہ کر دیگا۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۳۶۶-۳۶۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹارگٹ چندہ تحریک جدید کے پیش نظر

مخلصین جماعت کی نمایاں پیشکش

قسط نمبر ۲۸

۵۰۶	مکرم ڈاکٹر سید محمد جی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	راولپنڈی	۵۴۰ — ۰۰
۵۰۷	" کیپٹن ایوب احمد صاحب ظہیر	"	۵۱۰ — ۰۰
۵۰۸	" میجر محمد اسلم صاحب	"	۵۱۰ — ۰۰
۵۰۹	" صوبیدار حق داد صاحب	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۱۰	" کرنل دلدار احمد خانصاحب	"	۶۰۰ — ۰۰
۵۱۱	" محمد احمد صاحب صدیقی معہ برادران	"	۵۲۵ — ۰۰
۵۱۲	" کلیم خاور صاحب	"	۵۲۵ — ۰۰
۵۱۳	" ونگ کمانڈر اعجاز سمیع صاحب	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۱۴	" ڈاکٹر شریف احمد صاحب ناصر	"	۵۵۰ — ۰۰
۵۱۵	" شوکت محمود صاحب چیمہ	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۱۶	" رشید احمد صاحب بھٹی معہ اہل و عیال والدین	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۱۷	" چوہدری سجاد احمد صاحب	"	۵۱۰ — ۰۰
۵۱۸	" میجر طاہر محمود صاحب چیمہ	"	۶۵۰ — ۰۰
۵۱۹	" اسد اللہ صاحب کچلو	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۲۰	" قریشی محمد حنیف صاحب	"	۵۱۰ — ۰۰
۵۲۱	" خواجہ محمد عبداللہ صاحب	"	۵۳۰ — ۰۰
۵۲۲	" میجر عبدالرحمان صاحب مغل	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۲۳	" مرزا مبارک احمد صاحب معہ اہل و عیال والدین	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۲۴	" عبدالعزیز صاحب جہانگیری	"	۵۰۰ — ۰۰
۵۲۵	" ملک محمود احمد صاحب	"	۵۰۲ — ۰۰

برائے لجنات اماء اللہ

ہماری طرف سے ۵ اکتوبر کی الفضل میں ان لجنات کے نام شائع ہوئے تھے جن کی طرف سے دوران سال لجنہ کے چندہ کا کوئی چندہ وصول نہیں ہوا تھا لیکن اس اعلان کے چھپنے سے قبل ہی درج ذیل لجنات کی طرف سے ہمیں چندہ موصول ہوگیا۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کروائے جارہے ہیں۔

ضلع جھنگ ۔ ٹھٹھہ سندرانہ
" فیصل آباد ۔ جڑانوالہ ۔ چک ۲۷۵ ۔ چک ۱۶۷ رب ۔ چک ۲۸۷
" گجرات ۔ ترکھا ۔ مونگ ۔ کالر کلاں
" سرگودھا ۔ چک ۴۶ شمالی ۔ چک احمد آباد ۔ گھوگھیاٹ ۔ بھلوال
" ملتان ۔ چک ۳۶۶ ۔ ۷۰ ۔ ۲
" گوجرانوالہ ۔ جن لجنات کی طرف سے موصول نہیں ہوا تھا ۔ سب کی طرف سے چندہ موصول ہوگیا ہے
" بہاول نگر ۔ چک نمبر ۱۰۳

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع اطفال پر

خوراک کا انتظام

بیرونی مجالس سے تشریف لانے والے اطفال کا ناشتہ اور کھانے کا انتظام مجلس مرکزیہ کرے گی۔

لیکن ہر طفل کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ساتھ ایک عدد پلیٹ اور گلاس لائے۔ ناظمین اطفال اپنی مجالس کے لیے بالٹیاں اور سالن ڈالنے کے چمچ ضرور ہمراہ لائیں۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

درخواست ہائے دعا

• میرے والد محمد اسماعیل صاحب سابق ڈرائیور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی اچانک رات کے وقت ایک گڑھے میں گرنے کی وجہ سے ٹانگ ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے علاج معالجہ جاری ہے احباب سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد ادریس محلہ دارالیمن شرقی ربوہ)

• مکرم عبدالحی صاحب (ابن مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب) رکن مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ شہر عرصہ دو ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں گو ان کی طبیعت اب بہتر ہو رہی ہے مگر تاحال کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس بھائی کو اپنے فضل سے مکمل صحت عطا فرمائے اور کام کرنیوالی زندگی عطا فرمائے آمین

(انور ندیم علوی قائد مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ)

• میں تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلا آرہا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور توفیق بخشے کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔

(محمد اسحاق شمس اوچ شریف ضلع بہاولپور)

• خاکسار کی اہلیہ چند یوم سے بعارضہ بخار و اسہال شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(مبارک احمد بقاپوری۔ کراچی)

• میرے بیٹے شفیق احمد کا زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام میں اس ماہ ایف ایس سی کا امتحان ہو رہا ہے۔ میری بیٹی عزیزہ بشریٰ احمد پبلک ہیلتھ سکول میں کورس کر رہی ہے اس کا فائنل امتحان شروع نومبر میں ہو رہا ہے۔ احباب میرے بچوں کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

(رضیہ شریف شفیق آباد فارم)

• خاکسار کے تینوں لڑکے۔ انوار الحق۔ ماسٹر احسان الحق اور ریاض الحق بیمار ہیں۔ ان کی والدہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ نیز خاکسار بھی نظر کی کمزوری اور بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں خدا تعالیٰ اپنے فضل سے سب کو صحت عطا کرے اور کام کرنیوالی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(منشی نور محمد نواب شاہ پرنٹنگ پریس موہنی بازار نواب شاہ)

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا کنری میں ورودِ مسعود

۱۴ ستمبر کو محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ ایک روزہ دورہ پر بذریعہ کار دوپہر ایک بجے تشریف لائے آپ کے ہمراہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب مہتمم تربیت بھی تھے۔ شام پانچ بجے محترم صدر صاحب نے ایک دعوت میں شرکت فرمائی جو مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کنری کی جانب سے مکرم عبدالمجید صاحب زاہد قائد خدام الاحمدیہ کنری کے مکان پر دی گئی تھی۔ محترم صدر صاحب نے اس موقعہ پر بیش بہا پند و نصائح سے نوازا۔ خصوصاً تعلیم اور نظافت و صفائی کے بارہ میں ہدایات دیں۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد ساڑھے سات بجے مرکزی مسجد احمدیہ میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں محترم صدر صاحب اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے خطاب سے نوازا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ کے دورۂ افریقہ و یورپ کے متعلق ایک فلم دکھائی گئی۔ جس میں احباب نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس جلسہ میں کنری کے علاوہ دوسری جماعتوں سے بھی احباب نے شرکت کی۔ جلسہ کی حاضری ساڑھے تین سو رہی۔ اس سے پہلے محترم ایوبی صاحب نے نماز عصر کے بعد مستورات کو یہ فلم دکھائی مستورات نے کثیر تعداد میں شرکت کی دو سو سے زائد حاضری رہی۔ دوسرے روز نماز فجر کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے قریباً نصف گھنٹہ درس قرآن دیا اس میں بھی کافی احباب شامل ہوئے دوپہر کو محترم صدر صاحب کنری سے قریبی مجلس بھیرو چجی تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر بھی محترم صدر صاحب نے نصائح سے نوازا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم صدر صاحب کے اس دورہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر)

"سچے ہو جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا" (کشتی نوح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک اہم تحریک تعلیم قرآن پاک کا اجراء کرتے ہوئے فرمایا :-

" ہماری کوشش ہونی چاہیئے کہ دو تین سال کے اندر ہمارا کوئی بچہ ایسا نہ رہے جسے قرآن کریم پڑھنا نہ آتا ہو "

نیز فرمایا :-

" اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے نہ بڑا نہ چھوٹا ، نہ مرد نہ عورت، نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو "

تمام قائدین سے درخواست ہے کہ وہ انتہائی کوشش کریں کہ ان کے حلقہ میں کوئی ایسا طفل یا خادم نہ رہے جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔

(سیکرٹری تعلیمی کمیٹی
خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

---

۲۴ سالانہ اجتماع انصار اللہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے لئے ۳۰ - ۳۱ اخاء / اکتوبر اور یکم نبوت / نومبر ۱۳۶۰ھش / ۱۹۸۱ء (بروز جمعہ ہفتہ اتوار) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

تمام ناظمین اضلاع ، زعماء اعلیٰ اور زعماء کی خدمت میں گذارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں ان تاریخوں کے مطابق سالانہ اجتماع میں شرکت کی تیاری کریں اور کوشش کریں کہ

۱ - تمام مجالس انصار اللہ کی سالانہ اجتماع میں سو فیصد نمائندگی ہو۔

۲ - ہر مجلس سے زیادہ سے زیادہ انصار شریک اجتماع ہوں۔

(قائد عمومی - مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ

ایسی مجالس جن کے ذمہ سال رواں کا ابھی بقایا ہے - ان کے زعماء سے گذارش ہے کہ سالانہ اجتماع سے قبل اپنا بجٹ سو فیصد ادا فرما کر ممنون فرماویں تاکہ دعائیہ فہرست میں مجلس کا نام شامل ہو سکے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

پیارے بچو!

کیا آپ اپنے اجتماع میں ہونے والے علمی و ورزشی مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے تیاری کر رہے ہیں؟

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

کیا آپ

چندہ عام۔ حصہ آمد
چندہ جلسہ سالانہ۔
ادا فرما چکے
ہیں؟

ہڈیارہ میں سلائیڈز کی نمائش

۱۱ ستمبر کو مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی ناظم انصار اللہ ضلع لاہور کی زیر صدارت ایک اجلاس ہڈیارہ ضلع لاہور میں بعد نماز عشاء ۷½ بجے شب تا ۹ بجے شب منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم مبارک احمد صاحب نجیب مربی ضلع لاہور نے کی۔ بعد ازاں مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب (سابق مبلغ سویڈن) حال مربی سلسلہ دار الذکر لاہور نے " احمدیت " کا تعارف کرایا اور اس کاوش کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا جو یہ چھوٹی سی جماعت دین کی خدمت بین الاقوامی سطح پر کر رہی ہے۔ پھر آپ نے جماعت کی مساعی تصویری زبان میں پیش کی۔ اس اجلاس میں مقامی احباب کے علاوہ آصل گورو کے، دھیر کے اور لاہور کے دوست بھی شامل ہوئے۔ اجلاس کی حاضری ۱۵۰ سے زائد مرد و زن پر مشتمل تھی جس میں ۱۰۰ کے قریب غیر از جماعت تھے۔ اجلاس ہذا کو کامیاب بنانے میں جملہ احباب جماعت ہڈیارہ و مکرم مربی صاحب ضلع لاہور نے بھرپور تعاون کیا۔ (جزاہم اللہ تعالیٰ)۔ اخیر میں دور سے آنے والے مہمانوں کی تواضع ماکولات و مشروبات سے کی گئی۔ دعا کے ساتھ اجلاس ہذا اختتام پذیر ہوا۔ (صدر جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور)

سالانہ اجتماع اطفال پر ہونے والے

علمی و ورزشی مقابلوں میں معیار

حسب سابق اس سال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوں گے جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے۔

انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے :-

(۱) معیار صغیر : ۷ تا ۱۱ سال
(۲) معیار کبیر : ۱۲ تا ۱۵ سال

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احمدی احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں اور وہ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی ان کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاددہانی کروائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی ساکنین (درویشان قادیان) ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں۔ جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر۔ مساجد۔ مدارس اور دار الضیافت وغیرہ بھی واقع ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانیوالے مہمانوں کے لئے اکرام ضیف کے تحت ان کے مناسب حال قیام و طعام کے انتظام میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ ایسے جانیوالے احباب روانگی سے چند دن قبل نظارت خدمت درویشان ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں۔ تاکہ وہاں کی صورت حال کے تحت ان کی رہنمائی کی جا سکے۔ اور انہیں وہاں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔ عہدیداران جماعت بھی براہ مہربانی اسے نوٹ فرمالیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احباب جماعت کے مستحضر رہے۔

(ناظر خدمت درویشان۔ ربوہ)

سالانہ

اجتماع

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۳ / ۲۴ / ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہوگا جس میں ہر شہر۔ قصبہ یا گاؤں جہاں پر لجنہ کی تنظیم قائم ہے کی نمائندگی لازمی ہے۔

ہر ضلع کی صدر لجنہ اپنی ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کر کے انہیں اجتماع میں شمولیت کی تحریک کریں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ولادت اور درخواستِ دُعا

(از محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نزیل برطانیہ)

الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ الحی سلمہا زوجہ عزیزم ڈاکٹر حامد اللہ خاں کو اللہ تعالیٰ نے ۳۰ ستمبر ۱۹۸۱ء کو بروز بدھ شام پونے چھ بجے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام داؤد احمد تجویز فرمایا ہے۔ بچہ پیدائش کے بعد ٹھنڈ لگ جانے سے کچھ بیمار ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زچہ اور بچہ کی کامل صحت و سلامتی اور نیک صالح ہونے کے لیے خاص دُعا فرماتے رہیں۔ بچہ خاکسار کا نواسہ اور برادرم عبدالسلام خاں صاحب پشاور کا پوتا ہے۔

دُعائے مغفرت

نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحوم کی اہلیہ اور حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم کی ہمشیرہ محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۱ء کو لندن میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کا جنازہ آپ کے اکلوتے لڑکے مکرم رشید احمد صاحب مورخہ ۲۴ ستمبر کو ربوہ لیکر آئے محترم صوفی غلام محمد صاحب نے بعد نمازِ مغرب مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دُعا کرائی۔

احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد احمد اشرف ابن محمد شفیع اشرف ربوہ)

احمدی طلبہ کے لیے ضروری اعلان

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان کا دوسرا سالانہ کنونشن مورخہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز پیر (خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے اگلے روز) ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگا۔ امید ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔ کالجز اور یونیورسٹیز کے تمام احمدی طلبہ سے شرکت کی درخواست ہے۔

عہدیداران شوریٰ کے لیے تجاویز اور مشورے مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۱ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں:- ملک خالد مسعود صاحب معرفت ایوان محمود ربوہ

(سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان)

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی۔ بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔"

(الفضل ۳ اپریل ۱۹۶۶ء)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

گوجرانوالہ • ربوہ

چوک گھنٹہ گھر بالمقابل ایوان محمود

۷۱ سویٹ ہوم لینڈ ہاؤس کالونی کراچی نمبر ۲۷

شفتل اور برسیم سے ہونے والا

جانوروں کا اپھارہ

نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کنار۔ زہر باد۔ واہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لیے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور، کراچی

ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ - ۶۰۷

اشد فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کچھ اسامیاں دیر سے خالی ہیں۔ باوجود الفضل میں بار بار اعلان کرنے کے کسی احمدی کو یہاں آکر کام کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد خاکسار احباب جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت تھی۔ الفضل میں بار بار اس کا اعلان کروایا مگر کسی احمدی لیڈی ڈاکٹر نے اپنے آپ کو پیش نہیں کیا۔ خاکسار یہ معاملہ حضرت مصلح موعود کے نوٹس میں لایا تو حضور نے نہایت افسوس اور غصہ کا اظہار فرمایا اور خاکسار کو حکم دیا کہ اگر احمدی لیڈی ڈاکٹرز سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش نہیں کرتیں تو تم پاکستان ٹائمز میں اشتہار دے دو۔ بے شک کوئی عیسائی یا غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر آجائے۔ چنانچہ خاکسار نے پاکستان ٹائمز میں اشتہار دیا اور ایک غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر نے بخوشی یہاں آکر کام کیا۔

اب پھر کچھ عرصہ سے وہ ہی حالات ہیں جس کا بے حد افسوس ہے۔ ہسپتال کی مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے کارکنان کی ضرورت ہے۔ لہٰذا احمدی دوست یا بہنیں جو مرکزِ سلسلہ کے لئے جذبہ رکھتے ہیں وہ اس کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ یکم جولائی ۱۹۸۱ء سے صدر انجمن احمدیہ نے اپنے گریڈ بڑھا دیئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:-

۱- ANAESTHETIST	ایک آسامی	۱۷۵۰-۶۰-۱۱۵۰-۵۰-۹۰۰
۲- سٹاف نرس	۲ آسامیاں	۷۰۰-۲۲-۵۹۰-۲۰-۳۹۰
۳- میل نرس (ملٹری کاریلیز شدہ)	۳ "	۵۲۵-۱۴-۳۹۹-۱۲-۳۱۵
۴- ڈسپنسر	۱ "	۴۷۰-۱۲-۳۵۰-۱۰-۲۹۰
۵- سٹور کیپر جو میڈیسن سٹور کا کام جانتا ہو اور ملٹری کاریلیز شدہ ہو	ایک آسامی	۴۷۰-۱۲-۳۵۰-۱۰-۲۹۰
۶- ڈرائیور	۲ آسامیاں	۵۰۸-۱۴/۳۴۰-۱۲-۲۸۰ اس کے علاوہ ڈرائیور الاؤنس ۱۰۰/- روپے اور مہنگائی الاؤنس ۷۵/- روپے بھی ہوگا۔
۷- بیلدار	۲ اسامیاں	۲۷۰-۷-۲۶۵/-۶-۲۳۵ اس کے علاوہ ۷۵/- روپے مہنگائی الاؤنس بھی ہوگا۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال کے لیے دو ڈرائیوں کی فوری ضرورت ہے صدر انجمن احمدیہ کے نئے گریڈز کے مطابق ان کو ۴۵۵/- روپے ماہانہ تنخواہ ملے گی اگر زیادہ تجربہ کار اور مخلص ڈرائیور ادھیڑ عمر کا ہوگا تو حسب ضرورت کچھ زائد الاؤنس بھی مل سکتا ہے ڈرائیور گاڑیاں چلانے کا اچھا تجربہ رکھتا ہو۔ ہسپتال کے اندر انشاء اللہ رہائشی کوارٹر بھی ملیگا اور T.A.D.A بھی ملے گا۔ خاکسار جماعت کے مخلصین سے درخواست کرتا ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے اس ادارہ کے لیے اپنے آپ کو پیش کریں۔ مربی صاحبان اور پریذیڈنٹ صاحبان اس طرف خاص توجہ دیں۔ جزاکم اللہ۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۴)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو بڑھائیے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴